ہفتہ وار سود کی شرح میں 5 بیسس پوائنٹس کی کمی، مرکزی بینک کا اعتماد 10 فیصد کی حد پر برقرار

اجلاس میں شرح سود 22 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ، مہنگائی کا دباؤ کم ہونے کا اشارہ

اسلام آباد (اسٹاف رپورٹر) مرکزی بینک کی زرکی پالیسی کمیٹی نے ہفتہ وار سود کی شرح میں 5 بیسس پوائنٹس کی کمی کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے بعد شرح سود 22 فیصد سے کم ہو کر 21.95 فیصد ہو گئی ہے۔ یہ فیصلہ کمیٹی کے 9 میں سے 6 اراکین کی رائے سے کیا گیا۔ 3 اراکین نے شرح سود 22 فیصد برقرار رکھنے کی رائے دی۔ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر عمران ہاشمی نے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس میں کہا کہ مہنگائی کا دباؤ کم ہونے کے واضح اشارے ملے ہیں۔

مرکزی بینک کے مطابق مئی میں مہنگائی کی شرح 17.6 فیصد رہنے کا امکان ہے جو اپریل میں 17.3 فیصد تھی۔ اس کے بعد جون میں مہنگائی کی شرح 9 فیصد کے قریب آنے کا امکان ہے۔ کمیٹی نے کہا کہ خوراک کی قیمتوں میں کمی اور درآمدی اشیا کی قیمتوں میں استحکام مہنگائی کو نیچے لا رہا ہے۔ تاہم توانائی کی قیمتوں اور کرنسی کی قدر میں اتار چڑھاؤ کا خطرہ برقرار ہے۔

کمیٹی نے کہا کہ برآمدات میں 12.4 فیصد اضافہ ہوا ہے اور زرمبادلہ کے ذخائر 14.2 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔ درآمدات میں 8.6 فیصد کمی آئی ہے۔ تاہم جاری حساب کا خسارہ 1.9 فیصد رہا۔ ترسیلات زر میں 11 فیصد اضافہ ہوا۔ مرکزی بینک نے کہا کہ بیرونی شعبہ فی الحال مستحکم ہے۔ تاہم عالمی تیل کی قیمتوں میں اضافہ اور سرحد پار تناؤ خطرہ ہیں۔

بینک نے بینکوں کے قرضوں پر شرح سود 22 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ برآمد کنندگان کے لیے برآمدی قرضوں پر شرح سود 18 فیصد رہے گی۔ کمیٹی نے کہا کہ حقیقی شرح سود مثبت رہنا چاہیے تاکہ بچت کی حوصلہ افزائی ہو۔ اگلا اجلاس 10 جون کو ہوگا۔ اس میں مئی کے اعداد اور برآمدات کے اعداد دیکھے جائیں گے۔

(صفحہ اول / کاروبار)

ہفتہ وار سود کی شرح میں 5 بیسس پوائنٹس کی کمی کا اعلان